42507-حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے سے حج فرض نہیں ہوجاتا

سوال

میں ذوالحجہ کا چاند نظر آنے سے قبل عمرہ کیا تو مجھے ایک شخص کہنے لگا کہ تم پر حج فرض ہوگیا ہے، حالانکہ میں نے دو برس قبل حج کرلیا تھا، کیا اس کی بات صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

اس شخص کی بات صحیح نہیں، کیونکہ عمر
میں صرف ایک بار ہی حج فرض ہوتا ہے، اس کی دلیل درج ذیل حدیث ہے :

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان
کرتے ہیں کہ اقرع بن حابس رضی اللہ تعالی عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے
دریافت کرتے ہوئے کہا :

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ
وسلم کیا ہر سال حج فرض ہے یا کہ ایک بار؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا :

"بلکہ ایک بار، اور جو زیادہ کرے تو
وہ نفلی ہے"

سنن ابوداود حدیث نمبر (1721)
علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح قرار دیا ہے.

اس لیے کہ آپ ایک بار فریضہ حج کی
ادائیگی کرچکے ہیں دوبارہ آپ پر حج فرض نہیں ہوتا.

حج کے مہینے (اشہر الحج) تین ہیں،
شوال، ذوالقعدۃ، اور ذوالحجہ، شائد اس شخص نے یہ سمجھا ہے کہ ان مہینوں کے نام حج
کے مہینے ہیں لہذا جو بھی ان مہینوں میں عمرہ کرے گا اس پر حج فرض ہوجاتا ہے، اس کی

یہ سمجھ اور مفہوم غلط ہے، بلکہ حج کے مہینوں کا معنی تو یہ ہے کہ حج کا وقوع ان مہینوں میں ہونا ضروری ہے، نہ تو اس سے قبل اور نہ ہی اس کے بعد.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل
سوال کیا گیا :

ایک شخص نے حج تمتع کا احرام باندھا
اور پھر عمرہ کرنے کے بعد حج کیے بغیر ہی اپنے ملک واپس آگیا تو کیا اس پر کچھ لازم آتا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

" اس پر کچھ لازم نہیں آتا کیونکہ
متمتع شخص جب عمرے کا احرام باندھے اور پھر حج کا احرام باندھنے سے قبل اس کی نیت حج نہ کرنے بن جائے تو اس پر کچھ لازم نہیں آتا، لیکن اگر اس نے اس برس حج کرنے کی نذر مانی ہو تو پھر اسے یہ نذر پوری کرنا واجب ہے " اھ

دیکھیں : فتاوی ابن عثیمین (679/2
).

واللہ اعلم.